سوال

اگر کوئی چیز میری دکان میں نہ ہو، گاہک میرے پاس وہ چیز لینے آتا ہے تو کیا میں دوسری دکان سے لے کر اپنا نفع رکھ کر بیچ سکتا ہوں ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ چیز بیچنا منع ہے جو انسان کی ملکیت میں نہ ہو۔

سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ میرے پاس کچھ لوگ آتے ہیں اور اس چیز کو بیچنے کے لیے کہتے ہیں جو میرے پاس نہیں ہوتی، تو کیا میں اس چیز کو ان کے لیے بازار سے خرید کر لاؤں پھر فروخت کروں ؟ آپ نے فرمایا :

لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ (سنن ترمذی، أبواب البیوع : 1232) (صحیح)

جو چیز تمہارے پاس نہیں ہے اس کی بیع نہ کرو۔

1. احادیث مبارکہ میں سامان کو قبضہ میں لینے سے پہلے بیچنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔

سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں خرید و فروخت کرتا رہتا ہوں اس میں میرے لیے کیا حلال ہے اور کیا حرام ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

فَإِذَا اشْتَرَيْتَ بَيْعًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ (مسند احمد : 15316) (صحیح)

جب تم کوئی چیز خریدو تو اسے اس وقت تک آگے نہ بیچو جب تک اس پر قبضہ نہ کر لو۔

2. مذکورہ بالا احادیث مبارکہ سے واضح ہوتا ہے کہ اگر آپ کے پاس کوئی گاہک وہ چیز لینے آتا ہے جو آپ کی ملکیت میں نہیں ہے تو آپ اس سے قیمت بالکل طے نہ کریں، بلکہ پہلے اس چیز کو بازار سے خریدیں اپنے قبضہ میں کریں پھر اسے بیچیں؛ کیونکہ اگر آپ نے گاہک سے اس چیز کی قیمت خریدنے سے پہلے ہی طے کر لی ہے تو آپ نے وہ چیز بیچ دی ہے جو آپ کی ملکیت میں نہیں ہے جو کہ شرعا ناجائز ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی